سوال

(201)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ماںاور دو بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ الھدادفوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے :ایک بیوی ،ماں اوردو بھائی ، بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کوکتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یادرہے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، دوسرے نمبر پراگر مرحوم پر قرضہ تھا تواسے ادا کیا جائے تیسرے نمبر پراگر جائزوصیت کی تھی توکل مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے ۔اس کے بعد ساری ملکیت کوایک روپیہ قرار دے کراس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والاالھداد ملکیت 1روپیہ

وارث	پائیاں	آنے
بیوی	08	04
ماں	08	02
دونوں بھائی مشترکہ	04	09

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی4/1/25

ماں6/1/16.66

دو بھائی عصبہ 58.34 فی کس 29.17

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 604

محدث فتویٰ